بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدینۃ المسیح

لاہور ۲ر امان۔ آج گیارہ بجے فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ اُم طاہر احمد صاحبہ کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے کہ آپکی طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲ر امان نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ جناب میاں عبد العزیز صاحب المعروف مغل پسر حضرت میاں چراغ الدین صاحب مرحوم رئیس لاہور یکم و ۲ر مارچ ۱۹۴۴ء کی درمیانی شب لاہور میں انتقال فرما گئے۔ آج رات کی گاڑی سے ان کا جنازہ یہاں لایا گیا۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

کل سے میٹرک کا امتحان شروع ہے۔ امتحان میں شامل ہونیوالے کل طلباء ۱۲۲ ہیں جنمیں سے ۵

نمبر ۵۳	۴ر مارچ ۱۹۴۴ء	۸ر ربیع الاول ۱۳۶۳ھ	۴ر ماہ امان ۱۳۲۳ ہش	جلد ۳۲

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ر ربیع الاول ۱۳۶۳ھ

مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی

(از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل لائلپوری)

(۲)

مصلح موعود کی تعیین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبز اشتہار میں تمہ اشتہار دہم جولائی کی پیشگوئی کا ذکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں:-

"الہام نے پیش از وقوع دو لڑکوں کا پیدا ہونا ظاہر کیا اور بیان کیا کہ بعض لڑکے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے۔ دیکھو اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء و اشتہار ۱۰ر جولائی ۱۸۸۸ء۔ سو مطابق پہلی پیشگوئی کے ایک لڑکا پیدا ہو گیا (یعنی بشیر اول۔ ناقل) اور فوت بھی ہو گیا اور دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا۔ مگر خدا تعالےٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہو گا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ نادان اس کے الہامات پر ہنستا ہے اور احمق اسکی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا لگاتا ہے۔ کیونکہ آخری دن اس کی نظر سے پوشیدہ ہے اور انجامکار اس کی آنکھوں سے چھپا ہوا ہے۔"

(سبز اشتہار صفحہ حاشیہ)

پھر اسی سبز اشتہار میں صفحہ ۱۷ پر تحریر فرماتے ہیں:-

"دوسری قسم رحمت کی ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء۔ ناقل) جو ابھی ہم نے بیان کی ہے۔ اس کی تکمیل کیلئے خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ر جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولو العزم ہو گا یخلق ما یشاء"

اس کے ساتھ ہی تحریر فرماتے ہیں:-

"اور خدا تعالےٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا۔ کہ ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی۔ اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے۔ کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا۔ اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔"

اس دوسرے بشیر کے متعلق جس کا ذکر سبز اشتہار کے صفحہ ۷ و ۱۷ سے پیش کر چکا ہوں۔ حضور علیہ السلام صفحہ ۲۲ پر فرماتے ہیں:-

"۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کی یہ عبارت کہ ایک خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ یہ مہمان کا لفظ درحقیقت اسی لڑکے کا نام رکھا گیا تھا اور یہ اس کی کم عمری اور جلد فوت ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ مہمان وہی ہوتا ہے۔ جو چند روز رہ کر چلا جائے اور دیکھتے دیکھتے رخصت ہو جائے۔ اور جو قائمقام ہو اور دوسروں کو رخصت کرے۔ اس کا نام مہمان نہیں ہو سکتا۔ اور اشتہار مذکور کی یہ عبارت کہ وہ رجس سے (یعنی گناہ سے) بکلّی پاک ہے۔ یہ بھی اس کی صغر سنی کی وفات پر دلالت کرتی ہے اور یہ دھوکا کھانا نہیں چاہیئے کہ جس پیشگوئی کا ذکر ہوا ہے۔ وہ مصلح موعود کے حق میں ہے۔ کیونکہ بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے۔ کہ یہ سب عبارتیں پسر متوفی کے حق میں ہیں۔ اور مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فضل ہے کہ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے۔ اور ضرور تھا کہ اس کا آنا معرض التوا میں رہتا جب تک یہ بشیر جو فوت ہو گیا ہے۔ پیدا ہو کر پھر واپس اٹھایا جاتا۔ کیونکہ یہ سب امور حکمتِ الٰہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے اور بشیر اول جو فوت ہو گیا ہے بشیر ثانی کے لئے بطور ارہاص تھا۔ اس لئے دونوں کا ایک ہی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا۔"

مصلح موعود کی علامات

سبز اشتہار کے ان حوالہ جات میں مصلح موعود کی چند علامات بیان کی گئیں ہیں۔ جن میں سے بعض اس جگہ بیان کی جاتی ہیں۔

اوّل: یہ کہ وہ دوسرا یا بشیر ثانی ہو گا۔ اور دوسرا بشیر لڑکا وہی ہو سکتا ہے۔ جو بشیر اول کے بعد بشارت کے ماتحت ہو۔ اور اس کے اور بشیر اول کے درمیان کوئی اور لڑکا حضور علیہ السلام کے ہاں بشارت کے ماتحت نہ ہو۔ کیونکہ دوسرا یا ثانی عدد ترتیبی ہے۔ اب یہ ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ بشیر اول کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ہی پیدا ہوئے۔ اور صرف آپ پر ہی یہ علامت صادق آتی ہے۔ جو آپ کے مصلح موعود ہونے پر روز روشن کی طرح دال ہے۔

دوم: دوسری علامت سبز اشتہار میں الہامی تفہیم کے ماتحت یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ مصلح موعود کا ذکر ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی میں بشیر اول سے متعلقہ عبارت کے بعد ان الفاظ میں کیا گیا ہے

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا"

اور سبز اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فضل کا لفظ الہامی تفہیم کے ماتحت مصلح موعود کا نام بتایا ہے۔ اور اس الہامی عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ اس فضل نامی پسر موعود کو پیدائش میں بشیر اول سے متصل ہونا چاہیئے۔ اور اس پسر موعود اور بشیر اول کے درمیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں اور کوئی بچہ نہیں ہونا چاہیئے۔ چنانچہ یہ بھی ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور بشیر اول کے درمیان اور کوئی بچہ

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں پیدا نہ ہوا۔

سوم: تیسری علامت مصلح موعود کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سبز اشتہار میں یہ بیان کی گئی ہے کہ بشیر ثانی یعنی مصلح موعود کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ دوسری قسم رحمت کی تکمیل کرے۔ یعنی کم از کم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ اور جماعت کا امام ہو۔ چنانچہ یہ علامت بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مصلح موعود ہونے پر روز روشن کی طرح گواہ ہے۔

چہارم: چوتھی علامت سبز اشتہار میں یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ مصلح موعود کا نام الہام میں فضل عمر قرار دیا گیا ہے۔ جس میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ مصلح موعود کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دوسرا خلیفہ اور جانشین ہو۔ جس طرح کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دوسرے خلیفہ اور جانشین تھے۔ اور واقعات اس بات پر گواہ ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لخت جگر حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کو جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت ثانیہ کے مسند پر سرفراز فرمایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پنجم: پانچویں علامت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشتہارات سے یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ مصلح موعود کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ وعدہ دیا گیا تھا۔ کہ وہ ۹ سال کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر یہ علامت بھی پورے طور پر صادق آتی ہے۔ کیونکہ ۱۸۸۶ء میں مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کی گئی اور ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ۹ سال کی میعاد کے اندر آپ پیدا ہو گئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان

جماعت احمدیہ چونکہ دیکھتی تھی۔ کہ یہ سب علامات جو مصلح موعود کے حق میں بیان کی گئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر صادق آتی ہیں۔ اس لئے وہ آپ کو ہی مصلح موعود یقین کرتی تھی۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ گو یہ محسوس کرتے تھے کہ یہ علامات آپ پر صادق آتی ہیں پھر بھی اتنے محتاط تھے کہ جب تک خدا تعالیٰ نے آپ خود یہ ظاہر نہیں فرمایا کہ آپ ہی وہ پسر موعود ہیں۔ جس کے لئے مسیحی نفس ہونا ضروری تھا آپ نے مصلح موعود ہونے کا واضح اور کھلم کھلا اعلان نہ فرمایا۔ اب جبکہ الہام کے ماتحت آپ پر کھول دیا گیا ہے۔ کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ تو آپ نے اس امر کا کھلا اعلان فرما دیا۔

مولوی محمد علی صاحب کے اعتراض کا جواب

یہ اعلان پڑھکر غیر مبایعین کے امیر مولوی محمد علی صاحب بہت برافروختہ ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ پیغام صلح ۹ر فروری ۴۴ء میں اپنے بغض و عناد کا جو وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے متعلق رکھتے ہیں مظاہرہ کیا ہے۔ ان کے نزدیک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اس لئے مصلح موعود نہیں ہو سکتے۔ کہ آپ کے الہام انا المسیح الموعود مثیلہٗ وخلیفتہٗ میں "موعود" کا لفظ کہیں نہیں۔ نہ مصلح موعود نہ پسر موعود۔ رہا یہ کہ مثیل اور خلیفہ کہا ہے تو خلیفے سینکڑوں اور ہزاروں ہو سکتے ہیں۔ مثیل بھی سینکڑوں اور ہزاروں ہو سکتے ہیں"۔

شکر ہے کہ مولوی محمد علی صاحب جو منکر خلافت تھے اب اتنا تو مان گئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہزاروں خلیفے ہو سکتے ہیں۔ مگر میں حیران ہوں کہ انہیں اس الہام میں موعود کا لفظ کیوں نظر نہ آیا جبکہ اس الہام میں صاف بتایا گیا ہے۔ انا المسیح الموعود کہ میں بھی مسیح موعود ہوں۔ بے شک خلیفے بھی ہزاروں ہو سکتے ہیں اور مثیل بھی ہزاروں ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایسا خلیفہ اور مثیل جس کو الہام مسیح موعود بھی کہے ہزاروں نہیں ہو سکتے۔ مسیح موعود تو وہی مثیل مسیح کہلا سکتا ہے۔ جس کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام الٰہی کے ماتحت وعدہ دیا ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی ذریت میں سے ایک مثیل مسیح کا وعدہ دیا گیا تھا۔ اور یہ موعود چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے الہام میں آپ کی زبان سے کہلایا انا المسیح الموعود مثیلہٗ وخلیفتہٗ کہ میں مسیح موعود ہوں۔ مگر کون مسیح موعود جو اصل مسیح موعود کا مثیل اور خلیفہ ہے۔

مصلح موعود کا مثیل مسیح موعود ہونا ضروری ہے

ہاں مولوی محمد علی صاحب کا یہ قول درست ہے کہ خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو آپ کے الہام میں مصلح موعود اور پسر موعود نہیں کہا گیا۔ مگر مصلح موعود اور پسر موعود کوئی الہامی نام نہیں ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کا استعمال پیشگوئی کا مصداق بیان کرنے کے لئے ضروری سمجھا جائے۔ بلکہ الہام الٰہی میں تو پسر موعود کو مسیحی نفس قرار دیا گیا۔ گویا ایک رنگ میں مثیل مسیح موعود ٹھہرایا گیا ہے۔ اور اس کا نام مصلح موعود خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی زندگی کے پروگرام کو مدنظر رکھ کر تجویز فرمایا ہے ورنہ خدا کے کلام میں تو وہ مثیل مسیح ہی دیا گیا ہے۔ چنانچہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام ازالہ اوہام ص۱۵۶ ایڈیشن خورد و ص۶۵ ایڈیشن کلاں میں تحریر فرماتے ہیں:-

"بالآخر ہم یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ ہمارے بعد کوئی اور بھی مسیح کا مثیل بن کر آوے۔ کیونکہ نبیوں کے مثیل ہمیشہ دنیا میں ہوتے رہتے ہیں بلکہ خدا تعالےٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی۔ وہ آسمان سے اترے گا۔ اور زمین والوں کی راہ سیدھی کرے گا۔ وہ اسیروں کو رستگاری بخشے گا اور ان کو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دے گا۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء"

اس حوالہ سے روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ کہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کی قطعی اور یقینی پیشگوئی کی بناء پر فرمایا ہے۔ کہ ایک مثیل مسیح کا آپ کی ذریت سے آنا ضروری ہے۔ اور مولوی محمد علی صاحب اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ کہ یہ مثیل مسیح جو خدا تعالیٰ کی اس قطعی اور یقینی پیشگوئی کا موعود ہے۔ اسے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مصلح موعود قرار دیا ہے۔ محولہ بالا عبارت میں الہام کے الفاظ فرزند دلبند گرامی۔ ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں درج شدہ الہامی پیشگوئی سے لئے گئے ہیں۔ جس کا مصلح موعود کے لئے ہونا مسلم بین الفریقین ہے۔ پس اس حوالے سے ظاہر ہے کہ مصلح موعود کا مثیل مسیح ہونا ضروری ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زبان پر یہ الہامی الفاظ جاری کرکے انا المسیح الموعود مثیلہٗ وخلیفتہٗ میں اسی حقیقت کا دوسرے لفظوں میں ذکر کیا ہے۔ کہ

سیدہ اُمّ طاہر احمدؓ صاحبہ کیلئے خصوصیت سے دعائیں کیجائیں

سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ کے ساتھ انکی غیر معمولی خوبیوں اور اعلیٰ صفات کی وجہ سے تمام جماعت احمدیہ کو جسقدر اخلاص اور محبت ہے۔ اس کا اظہار کئی رنگوں میں اُسی وقت سے ہو رہا ہے۔ جب سے سیدہ موصوفہ علیل ہوئی ہیں۔ صدقات دئے گئے۔ اور انفرادی اور جماعتی رنگ میں دعائیں نہایت خشوع و خضوع سے کی جا رہی ہیں۔ چاہیئے کہ اس سلسلہ کو اور زیادہ زور کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ اور قبولیت دعا کے ان طریقوں پر عمل کرتے ہوئے جاری رکھا جائے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائے ہوئے ہیں۔ اور جن پر عمل کرتے ہوئے بڑے بڑے اہم مقاصد میں کامیابیاں حاصل ہو چکی ہیں۔

آپ ہی وہ مصلح موعود ہیں۔ جس کو مسیح موعود کے الہام میں مسیحی نفس یعنی مثیل مسیح قرار دیا گیا ہے۔

بظاہر یہ بات عجیب نظر آتی ہے۔ کہ ایک ہی شخص کو الہام میں مسیح موعود بھی کہا جائے اور پھر اسے مسیح موعود کا مثیل بھی کہا جائے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے واقفیت رکھنے والا کبھی اس پر تعجب نہیں کر سکتا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ازالۂ اوہام صـ ۲۶۱ ایڈیشن خورد صـ ۲۷۱ پر تحریر فرماتے ہیں:

"پھر بعد اس کے ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر ظاہر پر بھی ان بعض مختلف حدیثوں کو جو ہنوز ہماری حالت موجودہ سے مطابقت نہیں رکھتیں محمول کیا جائے۔ تب بھی کوئی حرج کی بات نہیں۔ کیونکہ ممکن ہے خدا تعالیٰ ان پیشگوئیوں کو اس عاجز کے ایک کامل متبع کے ذریعہ سے کسی زمانہ میں پورا کر دیوے۔ جو منجانب اللہ مثیل مسیح کا مرتبہ رکھتا ہو۔ اور ہر ایک آدمی سمجھ سکتا ہے۔ کہ متبعین کے ذریعہ سے بعض خدمات کا پورا ہونا درحقیقت ایسا ہی ہے۔ کہ گویا ہم نے اپنے ہاتھ سے وہ خدمات پوری کیں۔ بالخصوص جب بعض متبعین فنافی الشیخ کی حالت اختیار کر کے ہمارا ہی روپ لے لیں۔ اور خدا تعالیٰ کا فضل انہیں وہ مرتبہ کلی طور پر بخش دیوے۔ جو ہمیں بخشا۔ تو اس صورت میں بلاشبہ ان کا ساختہ پرداختہ ہمارا ساختہ پرداختہ ہے۔ کیونکہ جو ہماری راہ پر چلتا ہے۔ وہ ہم سے جدا نہیں۔ اور جو ہمارے مقاصد کو ہم میں ہو کر پورا کرتا ہے۔ وہ درحقیقت ہمارے ہی وجود میں داخل ہے اس لئے وہ جزو اور شاخ ہونے کی وجہ سے مسیح موعود کی پیشگوئی میں بھی شریک ہے۔ کیونکہ وہ کوئی جدا شخص نہیں۔ پس اگر ظلی طور پر وہ بھی مثیل مسیح کا نام پاوے اور موعود میں بھی داخل ہو تو کچھ حرج نہیں کیونکہ گو مسیح موعود ایک ہی ہے۔ مگر اس میں ہو کر سب موعود ہی ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ہی درخت کی شاخیں اور ایک ہی مقصد موعود کے روحانی یگانگت کی راہ سے متمم اور مکمل ہیں۔"

اس حوالہ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جس کامل متبع کو اللہ تعالیٰ مثیل مسیح قرار دے۔ وہ دوسرے لفظوں میں مسیح موعود یعنی مثیل مسیح موعود ہوگا چنانچہ اسی حقیقت کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الہام انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ میں بیان کر کے آپ کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیا گیا ہے۔

مولوی محمد علی صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الہام میں موعود کا لفظ موجود ہونے سے انکار کر کے آپ کے مصلح موعود ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ حالانکہ صاف موعود کا لفظ موجود ہے۔ مگر کیا یہ امر قابل تعجب نہیں جو شخص اس شخص کو مصلح موعود ماننا چاہتا ہے۔ جس کے لئے الہام میں موعود کا لفظ موجود ہو۔ وہ اپنے فرقہ کے تمام لوگوں کو مصلح موعود قرار دے رہا ہے۔ چنانچہ اسی ... مولوی محمد علی صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ

"جماعت احمدیہ لاہور کا ایک ایک آدمی مصلح موعود ہے۔ اور وہ ایسا دعوے کریں۔ تو حق بجانب ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے۔ کہ لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں۔ سو آپ میں سے ایک ایک شخص یہ دعوے کر سکتا ہے"۔

(پیغام صلح ۹ فروری ۱۹۴۴ء)

مولوی صاحب لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں کے الہام کو اپنے گروہ پر چسپاں کر کے تمام غیر مبائعین کو خواہ وہ لاہور میں رہنے والے ہوں یا باہر کے مصلح موعود کا دعوے کرنے میں حق بجانب قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اس الہام میں ان پاک ممبروں کو نہ پسر موعود کہا گیا ہے۔ نہ مصلح موعود۔ مگر تعجب ہے۔ کہ جسے الہام الٰہی انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ قرار دے کر ایک رنگ میں مسیح موعود اور پھر اصل مسیح موعود کا مثیل اور خلیفہ ٹھہراتا ہے۔ اسے مصلح موعود ماننے کے لئے تیار نہیں۔ اب قارئین غور فرما سکتے ہیں۔ یہ بغض و عناد کا مظاہرہ نہیں اور کیا ہے۔

مسلمانوں کے لئے یوم التبلیغ

۱۲ امان مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۴۴ء

امسال ایام التبلیغ اور سیرت کے جلسوں کی تاریخوں کا اعلان ۶ فروری کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مسلمانوں کے لئے یوم التبلیغ کی تاریخ ۱۲ امان مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۴۴ء مقرر کی گئی تھی۔ مگر غلطی سے ۷ امان مطابق ۷ مارچ کا اعلان ہو گیا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ اور یوم التبلیغ کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں عہدہ داران اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ وہ احباب کے باہمی مشورہ سے یوم التبلیغ کے لئے پروگرام مرتب فرمائیں۔ اور اس موقعہ پر تقسیم کے لئے ضروری لٹریچر منگانے کا انتظام فرمائیں۔

حصہ رسدی تمام جماعتوں میں لٹریچر مفت بھی بھیجا جائے گا۔ اگر اس سے زیادہ درکار ہو۔ تو صیغہ نشر و اشاعت سے مندرجہ ذیل کتب اور ٹریکٹ قیمت پر مل سکتے ہیں۔ قیمت اصل خرچ سے بہت کم رکھی گئی ہے۔

نوٹ:۔ کتب اور ٹریکٹ مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمائیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

کتابوں کی فہرست

کشتی نوح ۶ر۔ احمدی و غیر احمدی میں فرق ۲ر۔ درثمین اردو چھوٹا سائز ۲؍۰۔ درثمین اردو چھوٹا سائز مجلد ۴ر۔ درثمین اردو کلاں غیر مجلد ۴ر۔ درثمین فارسی قیمت ۴ر اسلام میں اختلافات کا آغاز لیکچر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۵ر گزشتہ اور موجودہ جنگ کے متعلق پیشگوئیاں مصنفہ مولوی جلال الدین صاحب شمس ۱۰ر میری والدہ مصنفہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب ۳ر۔ مباحثہ بر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مابین حافظ روشن علی صاحب مرحوم و مولوی عبد الشکور صاحب لکھنوی ۲ر۔ نجات المسلمین (پنجابی نظمیں) ۴ر جھوک مہدی والی (پنجابی نظمیں) ار

ٹریکٹوں کی فہرست

اسلامی تنظیم کے پانچ ارکان ڈیڑھ روپیہ سینکڑہ۔ آیت خاتم النبیین کی صحیح تفسیر ڈیڑھ روپیہ فی سینکڑہ۔ خدا کے خشمگیں کی قہری تجلی ڈیڑھ روپیہ سینکڑہ۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت غیر تشریعی کے اجرا کا قائل کافر ہے ڈیڑھ روپیہ سینکڑہ۔ علمائے مصر کا فتوے درباره وفات مسیح علیہ السلام ۱۲ صفحات ساڑھے چار روپے سینکڑہ۔ اپنے علماء سے مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب پوچھیں۔ ڈیڑھ روپیہ سینکڑہ

احمدیہ کمپنی ۸/۱۵، ۱۵/۱۵ کے لئے یکصد مزید نوجوانوں کی فوری ضرورت

اس سے قبل بھی مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ مذکورہ بالا فوری ضرورت کو پورا کرنے کی طرف منعطف کی جا چکی ہے۔ یہ ایسی ضرورت ہے۔ کہ اگر احباب فکر اور اہتمام کے ساتھ اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ تو احمدیہ کمپنی کے ٹوٹ جانے کا قوی احتمال ہے۔ جب نفری ہی نہ ہو تو کمپنی کیسے قائم رہ سکتی ہے۔ موجودہ جنگ میں جو غیر معمولی ٹیکنیکل برانچ میں نیز دو احمدیہ کمپنیوں کے قیام میں جماعت احمدیہ نے دی ہے۔ اس سے جماعت کی اس خدمت کو عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اس قابل قدر ریکارڈ کو محفوظ رکھیں۔ ہماری مرکزی ذمہ داری میں بیرونی جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ اور ہمارے فکر کو اپنی جد و جہد سے کم کریں۔ جماعتیں بفضلہ تعالیٰ تقریباً ہر گاؤں اور شہر میں

پائی جاتی ہیں۔ اگر ایک ایک نوجوان بھی ہر جماعت احمدیہ کمپنی کی کمی پورا کرنے کے لئے بھیجدے۔ تو یہ ایک معمولی کام ہے۔ جو ہفتہ عشرہ میں ہو سکتا ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ سابقہ اعلانوں سے احباب کو ابھی تک اس ضرورت کی اہمیت کا احساس نہیں ہوا۔ قادیان کو ریکروٹمنٹ سنٹر بنانے کا سوال بھی نظارت کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ یہ سوال افسران متعلقہ کے زیر غور ہے۔ احمدیہ کمپنی میں کمی کا واقعہ ہونا اس اہم تجویز میں بھی ایک روک پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے مقامی کارکنان جماعت میرے اس اعلان کو معمولی نہ سمجھیں۔ اور مطلوبہ نفری پوری کرنے کی طرف فوری قدم اٹھائیں۔ (ناظر امور عامہ)

پروگرام تبلیغی دورہ ضلع انبالہ و ریاست ہائے پھولکیاں

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل دیالگڑھی و مولوی محمد حسین صاحب احمدی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع انبالہ و ریاست ہائے پھولکیاں کے تبلیغی دورہ پر بھیجے جا رہے ہیں۔ ان کا پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں مقررہ تاریخوں پر اپنے اپنے ہاں تبلیغ و جلسہ وغیرہ کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مقام	تاریخ
سرہند	۴-۵ مارچ ۱۹۴۴ء
خان پور	۶-۷ مارچ ”
ہربنس پورہ	۸-۹ ” ”
انبالہ شہر	۱۰-۱۱-۱۲ مارچ ”
” چھاؤنی	۱۳-۱۴ ” ”
جگادھری	۱۵-۱۶ ” ”
نرائن گڑھ براستہ انبالہ	۱۷-۱۸-۱۹ ”
راجپورہ	۲۰-۲۱ ” ”
پٹیالہ	۲۲-۲۳ مارچ ۱۹۴۴ء
سنور	۲۴-۲۵ ” ”
سامانہ محمود پور	۲۶-۲۷-۲۸ ” ”
نابھہ	۲۹-۳۰-۳۱ ” ”
سنگرور	۱-۲ اپریل ۱۹۴۴ء
مانسہ منڈی	۳ ” ”
جلسہ شام چوراسی ضلع جالندھر	۴-۵-۶ ”

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات متعلق انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت اخبار الفضل مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۴۴ء میں ملاحظہ فرما چکے ہوں گے۔ احباب انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھیں

(۱) نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو (۲) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو۔ یعنی داڑھی رکھتا ہو۔ (۴) طالب علم نہ ہو (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو

(نوٹ) بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو (۶) جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد ۵۰ تک ہو وہ ۲ نمائندے
” ” ” ” ۵۰ سے ۱۰۰ تک ہو وہ ۳ ”
” ” ” ” ۱۰۱ ” ۲۰۰ ” ” ۴ ”
” ” ” ” ۲۰۱ ” ۵۰۰ ” ” ۶ ”
” ” ” ” ۵۰۱ ” ۱۰۰۰ ” ” ۸ ”
” ” ” ” ۱۰۰۰ سے زائد ہو وہ ۱۲ ”

اس نسبت میں سے جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہونگے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے۔ کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے۔ اس میں یہ لکھا جائے۔ کہ ساری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت کے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش آپ کو کرنی چاہیئے۔ اس حق کے لئے ۳۱ مارچ کی تاریخ ہے۔ آپ بھی ۳۱ مارچ تک اپنا چندہ سال دہم مرکز میں داخل فرما دیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۲۶۱ منکہ ڈاکٹر ملک مولابخش ولد ملک بہادر خاں صاحب مرحوم قوم ہیرا راجپوت پیشہ دوکانداری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت جولائی ۱۹۳۴ء ساکن کلانور ڈاک خانہ کلانور ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴۳/۱/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ -/۲۰ روپیہ ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اپنی ماہوار آمدنی ...

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲ر مارچ۔ آج پارلیمنٹ میں ہندوستان کی چھوٹی ریاستوں کو مدغم کرنے کے متعلق بل کی دُوسری خواندگی منظور ہوگئی۔

لاہور یکم مارچ۔ آج ہفتہ واری فوڈ کانفرنس میں ڈائرکٹر فوڈ سپلائز نے بتایا کہ ۲۴ر فروری کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۴۱۹۱ ٹن گندم صوبہ سے باہر بھیجی گئی۔ ۱۴۳۲ ٹن چنے۔ ۹۵۴ ٹن باجرہ۔ ۵۳۲ ٹن مکی۔ اور ۸۹۸ ٹن چاول صوبہ سے باہر بھیجے گئے۔ اس ہفتہ میں کل ۸۰۱۲ ٹن غلّہ باہر گیا۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ مصری گورنمنٹ نے برٹش گورنمنٹ سے فلسطین کے عرب لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ ہندوستانی فوجیں کاسینو کے شمال اور مغرب میں دشمن کی سرکوبی میں مصروف ہیں۔ اور بعض جگہ جرمن اور ہندوستانی فوجوں میں ۹۰ گز کا فاصلہ رہ گیا ہے۔

لنڈن یکم مارچ۔ جاپانیوں کی طرف سے ٹوکیو۔ یوکوہاما اور کوبے کی شہری آبادی کو نکالنے کی پوری کوشش شروع ہونے والی ہے۔ اب جاپان پر ہوائی حملوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اسلئے اس سکیم پر سختی سے عمل شروع ہو رہا ہے۔

نئی دہلی یکم مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں سر ضیاء الدین نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انکشاف کیا۔ کہ کاغذ کا راشن اپریل ۱۹۴۳ء میں ہوُا۔ اس کے بعد دسمبر تک اخبارات اور رسالوں کو ۸۰۰ سو ٹن کاغذ دیا گیا

دہلی یکم مارچ۔ سنہ ۴۴-۱۹۴۵ء میں حکومت ہند کی کل آمد کا تخمینہ دو ارب ۸۳ کروڑ ۹۷ لاکھ اور خرچ کا تین ارب ۶۳ کروڑ ۱۸ لاکھ روپیہ کیا گیا ہے۔

مانٹی وڈیو یکم مارچ۔ ارجن ٹائن میں پھر بغاوت ہوگئی ہے۔ بحری افسروں نے مطالبہ کیا تھا۔ کہ سابق پریذیڈنٹ کو بحال کر دیا جائے۔ باغیوں نے دارالسلطنت پر چڑھائی شروع کر دی ہے۔ خونریز خانہ جنگی کا امکان ہے۔

ماسکو ۲ر مارچ۔ سوویٹ ریڈیو نے آج رات خبر سنائی ہے۔ کہ بالٹک کے محاذ پر جرمنوں نے پسکاف کو خالی کر دیا ہے اور کہ اب روسی فوجیں اس میں داخل ہو رہی ہیں جرمن بے اندازہ سامان جنگ چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ ان پر بم باری بھی ہو رہی ہے۔

لائلپور یکم مارچ۔ پچھلے چند دنوں میں گندم کے نرخ بڑھ گئے تھے۔ مگر آج یکایک گر کر ۹ روپے من ہوگئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ منڈی میں دیہات سے گندم دھڑا دھڑ آرہی ہے اور خریدار کم ہو رہے ہیں۔ زمینداروں کے پاس جو گندم رُکی ہوئی تھی۔ وہ اب نکل رہی ہے۔

لنڈن یکم مارچ۔ مسٹر چرچل کا لڑکا کیپٹن رانڈلف چرچل پیراشوٹ کے ذریعہ یوگوسلاویہ میں اتار دیا گیا ہے اور وہ یوگوسلاویہ کی انقلابی فوجوں کے لیڈر مارشل ٹیٹو کے ساتھ مل گیا ہے۔ مسٹر چرچل خود بھی ٹیٹو کی تحریک سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔

امرتسر یکم مارچ۔ سونا ۷۳-۱۲-۰ پونڈ ۰-۰-۴۹ چاندی ۰-۰-۱۱۶ روپے

دہلی ۲ر مارچ۔ آج سر فیروز خاں نون نے بعض ان سپاہیوں کو دعوت چائے دی۔ جو لڑائی میں ناکارہ ہو چکے ہیں۔ ان میں سے بعض افریقہ کی مہم میں شامل تھے۔

دہلی ۲ر مارچ۔ مہاراجہ جودھپور نے ہندوستانی ہوائی بیڑے کی ترقی اور ہوا بازوں کو سہولتیں بہم پہنچانے کیلئے تین لاکھ روپیہ دیا ہے۔

دہلی ۲ر مارچ۔ مسٹر چرچل نے چودہویں فوج کو اراکان کی لڑائی میں غیر معمولی کامیابیوں پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔

دہلی ۲ر مارچ۔ سنٹرل اسمبلی میں ہوم ممبر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ گاندھی جی اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے دوسرے ممبروں کی ہر طرح سہولت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ آغاخاں محل میں جو لوگ نظر بند ہیں۔ ان پر ½۵ سو روپیہ ماہوار اور دوسرے نظر بندوں پر سو روپیہ ماہوار فی کس کے حساب سے خرچ ہو رہا ہے۔

دہلی ۲ر مارچ۔ جنوب مشرقی ایشیاء کی ہائی کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مایو کی پہاڑیوں پر واقعہ دشمن کی چوکیوں پر توپوں سے زبردست گولہ باری کی گئی۔ نیز ہوائی جہازوں نے بھی بم باری کی۔ جس سے دشمن کو بھاری نقصان ہوُا۔ بوتھیڈانگ کے شمال مشرق میں بھی دشمن کی چوکیوں پر حملے کئے گئے۔ دشمن نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ مگر اسے پیچھے ہٹنا پڑا۔ چن کی پہاڑیوں میں ۲۲ر اور ۲۶ر فروری کو گھات سے دشمن پر حملے کر کے اسے جانی نقصان پہنچایا گیا۔ سہ شنبہ کی رات کو طیاروں نے ٹانگو اور مائی یونگ میں دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔

واشنگٹن ۲ر مارچ۔ ایڈمیرلٹی کے جزائر میں جن جگہوں پر اتحادی فوجوں نے قبضہ کیا تھا۔ وہاں اب انہوں نے قدم جما لئے ہیں۔ جاپانیوں کے جوابی حملوں کو ناکام کر دیا گیا۔ انگریزی آب دوزوں نے ایک طیارہ بردار جاپانی جہاز وزنی سات ہزار ٹن کو تارپیڈو مار کر غرق کر دیا۔ ایک کروزر پر بھی حملہ کیا۔ مگر نتیجہ کا تا حال علم نہیں ہو سکا۔ ایک رسد بردار جہاز بھی ڈبو دیا گیا۔ نیز ایک اور چھوٹے جہاز کو گولے برسا کر برباد کر دیا۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ برطانی طیاروں نے جرمنی کے اہم صنعتی شہر سٹٹ گارٹ پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ آج دن میں بھی وہ دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لیتے رہے۔ کل رات کے حملوں میں چھ سو سے زائد طیاروں نے حصہ لیا۔ اور صرف چار بمبار واپس نہیں آسکے۔ شمالی فرانس میں بھی دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی گئی۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ اٹلی میں انزیو کی لائن کے وسطی حصہ پر جرمنوں نے بڑے زور کا حملہ کیا تھا۔ مگر انہیں پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ کنارے والے مورچہ پر دشمن بہت دباؤ ڈال رہا ہے۔ ایک جگہ وہ ایک میل اتحادی لائن میں گھس آیا تھا۔ مگر اتحادی فوجوں نے جوابی حملہ کر کے ½ علاقہ واپس لے لیا۔ اور پانسو جرمنوں کو قیدی بنا لیا۔ آٹھویں اور پانچویں فوج کے محاذ پر گشتی سرگرمیاں جاری رہیں۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ روسی فوجوں نے دریائے ناروا کے مغربی کنارے پر مورچے بنا کر اس شہر کی جرمن فوج کو محصور کر لیا ہے اور اب اس کے بچ نکلنے کے لئے صرف ایک سڑک باقی ہے۔ یہ شہر اسٹونیا کی سرحد سے چند میل اندر ہے۔

ماسکو یکم مارچ۔ کیف میں جرمنوں کے نظام کی تحقیق کرنے والے کمشن کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس میں بیان ہے کہ یوکرین کے اس دارالحکومت کے جن باشندوں کو جرمنوں نے گولی سے اڑا دیا۔ یا زہریلی گیس کی گاڑیوں میں بند کر کے ہلاک کر دیا۔ ان کی